تبصرے

DEVELOPMENT OF MUSLIM RELIGIOUS THOUGHT IN INDIA	از ڈاکٹر محمد نور نبی استاد شعبۂ فلسفہ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تقطیع کلاں - ضخامت ۲۱۰ صفحات - ٹائپ جلی اور روشن - قیمت مذکور نہیں -

پتہ:- شعبۂ فلسفہ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی - علی گڈھ -

ہندوستان میں صوفیائے کرام نے اصلاحِ نفس، تذکیۂ باطن اور خدمتِ خلق کی راہ میں جو عظیم کارنامے انجام دیئے ہیں وہ روزِ روشن کی طرح واضح ہیں - ان کارناموں کا اثر صرف مسلمانوں تک محدود نہیں رہا بلکہ ملک کی سماجی اور معاشرتی زندگی بھی متاثر ہوئی - اور اس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ ان حضرات نے علماء کی طرح اسلام کے کلامی مباحث اور اُن کے منطقی و عقلی طرزِ بحث و گفتگو سے زیادہ سروکار نہیں رکھا، بلکہ اُن تعلیمات پر زیادہ توجہ دی جن کا تعلق روح اور قلب کے انجلا اور اخلاق و فضائل کے کسب سے تھا، اور دوسری وجہ یہ تھی کہ اسلام کی تعلیمات کی تشریح و توضیح جو ان صوفیائے کرام نے کی اُس کا براہِ راست تعلق وجدان و شعور سے تھا - ان کو سُن کر قلب میں سوز و گداز اور نظر میں پاکبازی پیدا ہوتی تھی اور یہی وجہ ہے کہ مسلمان تو مسلمان غیر مسلم بھی ان کے ساتھ عقیدت و ارادت رکھتے تھے - صوفیائے کرام کا یہی طرزِ تشریح و تعبیر تھا جس نے رفتہ رفتہ ایک مستقل مکتبۂ خیال کی شکل اختیار کرلی اور وہ ایک فن بن گیا - لائق مصنف نے اس کتاب میں اسی مکتبۂ خیال کے نشو و نما اور اس کے ارتقاء کی کہانی سنائی ہے! یہ عہد بہت طویل ہے اس لئے اس کتاب میں صرف ڈیڑھ سو برس یعنی بارہ سو عیسوی سے ساڑھے چودہ سو برس تک کی تاریخ بیان کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں حضرت خواجہ اجمیریؒ سے لے کر شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ تک کے اکابر اولیا و صوفیا کا تذکرہ اور حالات و سوانح کے علاوہ مختلف مسائل و مباحث کے متعلق اُن کے افکار و نظریات